REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ۸ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰؍

جلد ۴۷/۱۲ ‖ ۲۰ نبوت ۱۳۳۷ ہش ۲۰ نومبر ۱۹۵۸ء ‖ نمبر ۲۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ نومبر۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت پچھلے دنوں دردِ نقرس کی وجہ سے ناساز رہی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

درخواست دعا۔ لاہور (بذریعہ ڈاک) مکرم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب لاہور سے مطلع فرماتے ہیں کہ آپ کی والدہ محترمہ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) کا عنقریب آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ اور آپ بغرض علاج لاہور تشریف لائی ہوئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اپریشن کے کامیاب ہونے اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

سوڈان میں فوجی انقلاب کے بعد نئی کابینہ کی تشکیل

کابینہ ۷ فوجی اور ۵ غیر فوجی ارکان پر مشتمل ہے

خرطوم ۱۹ نومبر۔ سوڈان میں فوجی انقلاب کے بعد بری افواج کے کمانڈر انچیف ابراہیم عبود کی زیر قیادت ایک نئی کابینہ کی تشکیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ کابینہ ۷ فوجی اور ۵ غیر فوجی ارکان پر مشتمل ہے۔ دفاع کا محکمہ جنرل عبود نے اپنے پاس رکھا ہے۔ امور داخلہ کا چارج جنرل عبدالوہاب کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو سابق وزیر اعظم عبداللہ الخلیل کے داماد ہیں۔ موجودہ کابینہ میں سابق وزیر اعظم عبداللہ الخلیل کی کابینہ کے دو وزیر بھی شامل ہیں۔ ساتھ ہی ۱۲ ارکان پر مشتمل ایک انقلابی کونسل کے قیام کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ جنرل عبود اس کونسل کے چیئرمین ہوں گے۔ فوج کی سپریم کونسل نے جنرل عبود کو قانون سازی اور انتظامیہ کے وسیع اختیارات دے دیئے ہیں۔ دریں اثناء سابق وزراء پر سے جنہیں ان کے مکانوں پر نظر بند کر دیا گیا تھا اب پابندیاں اٹھا لی گئی ہیں۔ اخبارات کو اشاعت کی اجازت بھی دے دی گئی ہے ہرچند کہ خبروں کی اشاعت پر کسی قسم کا سنسر عائد نہیں ہے۔ تاہم اخباروں کو خبردار کیا گیا ہے۔ کہ وہ کوئی ایسی بات شائع نہ کریں۔ جو موجودہ حکومت پر برا اثر ڈالنے والی ہو یا سوڈان اور دوسرے ممالک کے تعلقات پر اس کی اشاعت سے برا اثر پڑتا ہو۔ اردن نے سوڈان کی نئی انقلابی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرڈ گریجوایٹس سے ضروری التماس

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج و فیلو پنجاب یونیورسٹی

پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرڈ گریجوایٹس کو اس بات کا علم ہے کہ یونیورسٹی کے فیلوز کا انتخاب ہو رہا ہے۔ اس کے لئے تمام رجسٹرڈ گریجوایٹس کو یونیورسٹی کی طرف سے بیلٹ پیپرز پہنچ رہے ہیں۔ ہر ووٹر کو مقررہ تعداد میں ووٹ دینے کا حق ہوگا۔

تعلیم الاسلام کالج کے دو نہایت قابل تجربہ کار اور تعلیمی امور میں دلچسپی لینے والے اساتذہ بھی فیلوشپ کے لئے امیدوار ہیں یعنی

(۱) مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے

(۲) مکرم خان نصیر احمد خان صاحب ایم۔ ایس سی

ہر دو پروفیسر صاحبان اپنے تجربہ۔ علمی قابلیت۔ خداداد ذہانت اور بلند پایہ تعلیمی مشاغل کی وجہ سے یونیورسٹی کے علمی اور تعلیمی حلقوں میں متعارف ہیں۔ ہر دو نے اپنی زندگیاں قوم کی تعلیمی بہبود اور ترقی کے لئے صحیح معنوں میں وقف کی ہوئی ہیں۔ جامعہ پنجاب کے انتظامی معاملات میں ان کی یہ دلچسپی اور شغف ملک کے وسیع تر مقاصد کے حصول کے لئے ہے نہ کہ کسی ذاتی غرض کی خاطر۔

اب جبکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ملک میں مخلصانہ اور بے غرض تعمیری کاموں کے لئے فضا سازگار ہو رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسے بے لوث کام کرنے والے لوگوں کو آگے آنے کا موقعہ دیا جانا چاہیئے ؛

اس لئے میں تمام رجسٹرڈ گریجوایٹس سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ رائے دیتے وقت مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے کو فرسٹ اور مکرم خان نصیر احمد خان صاحب ایم۔ ایس سی کو سیکنڈ (Preference) ووٹ دے کر اس تعمیری کوشش میں مدد لیں ؛

مارشس کے ایک احمدی بھائی کی ربوہ میں آمد

ربوہ ۱۹ نومبر۔ ہمارے مارشس کے احمدی بھائی جناب ہاشم خان مخدوم المعروف بہ خان صاحب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ملاقات اور مرکز سلسلہ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے حال ہی میں ربوہ تشریف لائے ہیں۔ آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ بھی آپ کے ہمراہ آئی ہیں۔ آپ وہاں جماعت احمدیہ Montagne Blanche کے پریذیڈنٹ ہیں۔ آپ انشاء اللہ جلسہ سالانہ میں بھی شمولیت کی سعادت حاصل کریں گے۔ آپ مشرقی افریقہ کی احمدی جماعتوں کا دورہ کرنے اور قادیان کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے بعد ۵ نومبر کی رات کو یہاں تشریف لائے ہیں۔

مورخہ ۱۷ نومبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو شرف ملاقات بخشا۔ آپ نے وہاں کی ایک زیر تعمیر مسجد کا نقشہ بھی حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ مسجد وہاں کے تین احمدی احباب

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

درخواست دعا۔ [illegible]

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۵۸ء

پاگل کون؟

جب انسان خدا تعالےٰ سے دور جا پڑتے ہیں۔ اور اسکو بھول جاتے ہیں۔ تو جیسا کہ ہم نے ایک حالیہ اداریہ میں لکھا تھا۔ اس وقت ان میں تمام قسم کی برائیاں اور بدعنوانیاں گھس آتی ہیں۔ اور تمام معاشرہ دوزخ کا نمونہ بن جاتا ہے۔

ایسے اوقات میں وہ لوگ جن کے دل میں کچھ خوف خدا باقی ہوتا ہے۔ اول تو بہت کمیاب ہوجاتے ہیں۔ اور اگر ہوتے بھی ہیں تو جس قدر ہو سکے عام سوسائٹی سے الگ رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم انہیں سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پھر ایسے ہی لوگوں میں سے اللہ تعالےٰ ایک عبد کو منتخب کرتا ہے اس کو اپنی طرف سے پیغام دیتا ہے۔ کہ لوگوں کو ڈراؤ کہ اگر تم نے اپنے رب کی طرف رجوع نہ کیا۔ تو تم پر عذاب نازل ہوگا:۔

جب وہ بندۂ حق اللہ تعالےٰ کا حکم پا کر لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی طرف بلاتا ہے۔ تو سعید روحیں اس کی دعوت پر لبیک کہتی ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو اپنی عقلمندیوں میں آسودہ ہوتے ہیں۔ پہلے تو سنی ان سنی کردیتے ہیں۔ لیکن جب بار بار ان کے کانوں میں یہ آواز گونجنے لگتی ہے۔ تو تمسخر اڑانے لگتے ہیں۔ قرآن کریم میں ایسے لوگوں کے اقوال اور افعال کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ ان اقوال میں سے یہ بھی ہے کہ وہ اسے پاگل اور دیوانہ کہنے لگتے ہیں۔ لیکن جوں جوں وقت گزرتا ہے زمانہ دکھا دیتا ہے کہ دراصل وہ خود ہی پاگل اور دیوانے تھے۔ جو اللہ تعالےٰ کے بندے سے ٹکرانے کے لئے کھڑے ہوئے تھے

قرآن مجید میں اس کا ذکر بہت جگہ آیا ہے۔ چند آیات ملاحظہ ہوں۔

(۱) وقالوا مجنون وازدجر
(سورہ قمر ۱۰)

(۲) وقالوا معلم مجنون
(دخان ۱۵)

(۳) وقالوا ساحر او مجنون۔
(ذاریات ۴۰)

(۴) الا قالوا ساحر او مجنون
(ذاریات ۵۴)

(۵) ویقولون ءانا لتارکوا الھتنا لشاعر مجنون (صافات ۳۷)

(۶) قال ان رسولکم الذی ارسل الیکم لمجنون (شعرا ۲۸)

(۷) وقالوا یا ایھا الذی نزل علیہ الذکر انک لمجنون (حجر ۷)

(۸) ویقولون انہ لمجنون

یہ بات جس طرح منکرین پہلے انبیاء علیہم السلام کے متعلق کہتے تھے، اسی طرح ابوجہل۔ ابولہب اور ان کے ساتھی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی (نعوذ باللہ) کہتے تھے اللہ تعالےٰ نے نہ صرف قرآن کریم میں ان شقیوں کی تردید کی۔ بلکہ درخشاں نشانات سے ثابت کر دیا کہ دراصل ابوجہل۔ ابولہب اور ان کے ساتھی ہی پاگل اور دیوانے تھے آخر اس سے بڑی دیوانگی اور پاگل پن کیا ہوسکتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے کھلے کھلے نشانات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تائید میں نازل ہوتے دیکھتے تھے۔ مگر ان سے ہدایت پانے اور عبرت حاصل کرنے کی بجائے شقاوت قلبی میں بڑھتے چلے جاتے تھے یہاں تک کہ ان پاگلوں اور دیوانوں نے نہ صرف اپنے آپ پر بلکہ اپنے تمام ساتھیوں پر اللہ تعالےٰ کے غضب کو بھڑکایا۔ اور خود بھی تباہ ہوئے۔ اور دوسروں کو بھی تباہ کروا دیا:۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام زندگی ہی الٰہی نشانات سے بھرپور تھی۔ اگر یہ لوگ پاگل اور دیوانے نہ ہوتے تو ان نشانات میں سے ایک نشان ہی انکو راہ راست پر آنے کے لئے کافی تھا۔ جب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمۃ اللہ بلند کرنے کے لئے آواز اٹھائی تھی۔ اسی وقت سے یہ لوگ آپ کی مخالفت میں لگ گئے تھے۔ آپ کے خلاف ہر قسم کے اوچھے ہتھیار استعمال کرتے تھے۔ مگر باوجود کثرت اسباب کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بال بھی بیکا نہ کرسکے۔ یہی نہیں بلکہ شہنشاہ ایران بھی اپنی طاقت اور جبروت کے باوجود آپ کو ضرر نہ پہونچا سکا۔ جب اس کے مقرر کردہ ایجنٹ حضور علیہ السلام کو گرفتار کرنے کی نیت سے مکہ میں آئے۔ تو حضور نے انہیں بتایا کہ

"جاؤ میرے خدا نے تمہارے شہنشاہ کو مار دیا ہے"

واقعہ ہے کہ شہنشاہ ایران اسی روز قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ ایک عظیم الشان نشان تھا۔ اگر ابوجہل اور ابولہب اور ان کے ساتھیوں میں سعادت کی رمق بھی ہوتی۔ تو وہ اس سے عبرت حاصل کرتے مگر نہیں! ان کے دلوں پر مہر لگ چکی تھی۔

خود ان شقیوں نے آپ کو اور آپ کی ننھی سی جماعت کو مٹانے کے لئے کتنے جتن کئے۔ کتنی تجاویز سوچیں۔ مگر ہر بار اللہ تعالےٰ کا ہاتھ آپ کو ان کے فتنوں سے محفوظ رکھتا رہا۔ قدرتاً ان کے دلوں میں طرح طرح کے وسوسے پیدا کر دیتے اور ان کے ظلم کے ہاتھوں کو باندھ دیتے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایسی معاندانہ فضا میں زندہ رہنا ہی ایک عظیم الشان معجزہ تھا۔ وہ بہتیرا چاہتے تھے کہ (نعوذ باللہ) آپ کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دیں۔ مگر کچھ نہیں کرسکتے تھے۔ ان کی شقاوت قلبی بار بار ان کو ابھارتی۔ مگر اللہ تعالےٰ بار بار ان کا ہاتھ پکڑ لیتا۔ وہ تو پاگل اور دیوانے ہو چکے تھے۔ وہ کچھ نہ سمجھتے چنانچہ انہوں نے آخر یہ تجویز سوچی۔ کہ سب قبیلے ملکر آپ کو (نعوذ باللہ) شہید کردیں۔ مگر ہوا کیا؟ رات کو جب تمام قبیلوں کے نمائندوں نے آپ کے مکان کو گھیر رکھا تھا۔ کہ آپ بچکر کہاں جاسکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ دوڑتا ہوا آیا۔ اور اس نے ان کی آنکھوں پر پردے ڈال دیئے اور آپ ان کے درمیان میں سے نکل کر غار ثور میں پہونچ گئے آپ کا تعاقب کیا گیا۔ اور غار ثور تک کھوجیوں نے کھوج نکالا اور قریب تھا کہ آپ پر قابو پا لیتے کہ اللہ تعالےٰ پھر دوڑتا ہوا آیا۔ اور اس نے پھر ان پاگلوں کے ہاتھوں کو پکڑ لیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحیح و سلامت مدینہ منورہ پہونچ گئے۔

ان پاگلوں کو پھر بھی کوئی عبرت حاصل نہ ہوئی۔ اپنے مدینہ والے حلیفوں کو پیغام بھیجے۔ مگر یہاں بھی دال نہ گلی اور چھیڑ چھاڑ بڑھاتے چلے گئے۔ تا آنکہ ایک ہزار مسلح فوج لے کر چڑھائی کر دی ادھر سے حضرت تین سو تیرہ نہتے مسلمان نکلے۔ اللہ تعالےٰ نے پھر اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اور ابوجہل اور اس کے ساتھی میدان میں اور ابولہب گھر میں لقمہ اجل ہو گئے۔ مکہ کے گھر گھر سے ماتم کی صدا بلند ہوئی۔ مگر پاگل اب بھی عبرت حاصل نہ کرسکے۔ بلکہ جنگ خندق میں مونہہ کی کھا کر بھی ہوش میں نہ آئے۔ صلح حدیبیہ کو اپنی فتح سمجھنے لگے۔ مگر دو سال میں دس ہزار قدوسیوں کا لشکر نہایت اطمینان سے مکہ میں داخل ہوا۔ اور خانہ کعبہ سے لا تثریب علیکم الیوم کا نعرہ اٹھ کر قیامت تک کے لئے صفحہ ہستی پر ثبت ہو کر رہ گیا

اس طرح واقعات نے ثابت کر دیا کہ دراصل پاگل کون تھا۔ آیا وہ جسکو دعوے نبوت کی وجہ سے ابوجہل ابولہب اور ان کے ساتھی مجنوں کہتے تھے۔ یا خود ابوجہل ابولہب اور ان کے ساتھی پاگل تھے کہ باوجود نشانات دیکھنے کے بھی آخر تک عبرت نہ حاصل کرسکے وہ بار بار دیکھتے تھے۔ کہ جب بھی وہ بڑی سے بڑی تیاری کرتے اور سمجھتے کہ اب مار کر مارا۔ اس وقت اچانک اللہ تعالےٰ اپنا ہاتھ بڑھاتا۔ اور ان کی تمام تیاریوں کو خاک میں ملا دیتا۔ مگر وہ پاگل نہ سمجھے پر نہ سمجھے۔ ان کی ڈینگیں ابھی ان کے مونہہ میں ہی ہوتیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں آ پکڑتا۔ اللہ تعالےٰ انہیں بار بار ڈھیل دیتا رہا۔ پھر بھی انہوں نے فائدہ نہ اٹھایا مگر تباہ ہوئے:۔

ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب کی تشویشناک علالت اور خاص دعا کی تحریک

بورنیو سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آجکل مکرم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بہت بیمار ہیں۔ اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں پہلے خیال تھا کہ معمولی بخار کی شکایت ہے لیکن طبی معائنے کے بعد معلوم ہوا۔ کہ ڈبل نمونیہ کا شدید حملہ ہوا ہے۔ آپ کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ احباب خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کریں:۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام محمود علی کی بجائے سید محمود رضا رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اس نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

محمود علی کلرک
پوسٹ آفس جھنگ

کلماتِ طیبات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ کی غرض خالصاً اعلائے کلمۂ اسلام ہے اس میں شامل ہونے سے ایمان یقین اور معرفت میں ترقی حاصل ہو گی

میری دعا ہے کہ اس الٰہی جلسہ میں شامل ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم بخشے اور ان پر اپنا فضل اور رحم نازل فرمائے

جلسہ سالانہ کی غرض

۱۔ حضورؑ اپنے اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء مندرجہ آئینہ کمالاتِ اسلام میں فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو"

۲۔ "صرف طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کیلئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔

۳۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ .... یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴۔ نشانِ آسمانی کے ٹائیٹل پیج پر اس جلسہ کی یہ غرض بیان فرماتے ہیں:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کیلئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۵۔ ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہو گا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

جلسہ سالانہ پر آنے کی تاکید

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنٰے ادنٰے ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں، جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعاء

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ انکے ساتھ ہو اور انکو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور انکے ہم و غم دُور فرمائے اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور انکی مرادات کی راہ ان پر کھولدے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کیساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر انکے بعد انکا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کیساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

رشوت — ایک خطرناک اور مہلک جرم ہے

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ شام ولبنان)

(۱)

عصر حاضرہ میں رشوت کی گرم بازاری سے مختلف بلاد وامصار کا قومی سماجی اور سیاسی توازن مفقود ہو چکا ہے جس کے نتیجہ میں انسانی معاشرت پر تباہ کن اور خطرناک اثر ہوا ہے۔ چنانچہ جن ممالک میں رشوت کی لعنت کا غلبہ اور نفوذ پایا جاتا ہے۔ وہاں زندگی گزارنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ پیہم مساعی کو بروئے کار لاتے ہوئے بھی اس سماجی مرض کا ازالہ نہیں ہو سکتا۔ ملک میں تعمیری ترقی کلیۃً ختم ہو جاتی ہے۔ تخریبی عناصر کی طرف سے ذاتی مفاد کے پیش نظر ملک کے باشندوں کو امن اور راحت کی زندگی سے محروم کر دیا جاتا ہے

(۲)

رشوت لینا اور دینا دونوں ہی جرم ہیں۔ معاشرت اور قومی اخلاق پر ان کا یکساں اثر ہوتا ہے۔ کیونکہ رشوت دینے والا اپنی مطلب براری اور مقاصد کی تکمیل کے لئے ایک ناجائز حربہ اور ذریعہ استعمال کرتا ہے اور اس طرح اس خلاف قانون فعل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ لینے والا اپنے سامنے جب روپوں کی تھیلی اور نوٹوں کے بنڈل دیکھتا ہے۔ تو اس کے منہ میں پانی بھر آتا ہے اس کی عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ وہ قانون کو بالائے طاق رکھتے ہوئے رشوت دینے والے کے کام کو ترجیح دیتا ہے۔ اور کئی مستحق اور قابل اشخاص کے حق کو مارتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے کمال بلاغت کے اسلوب میں اور ایک ہی فقرہ میں رشوت لینا اور دینا جرم قرار دیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں:

"لعن اللہ الراشی والمرتشی"

یعنی اللہ تعالےٰ رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اپنی لعنت برساتے۔ اس سے بڑھ کر ایک غیور مسلمان کے لئے کیا انتباہ ہو سکتا ہے۔ کیسے خوفناک الفاظ ہیں جو حضرت بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت کے خلاف فرمائے ہیں۔ دراصل مندرجہ بالا فصیح و بلیغ فقرہ میں تمام ان مفاسد اور بداثرات ونقائص کا ذکر فرمایا گیا ہے جو رشوت کے لینے اور دینے میں مضمر ہیں۔

(۳)

یہ خیال کرنا کہ رشوت لینا اور دینا انفرادی غلطی اور جرم ہے نہ کہ قومی ایک خطرناک اور فاحش غلطی ہے دراصل رشوت لینا اور دینا یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ ایسی متعدی بیماری جو بڑی سرعت سے پھیلتی ہے اور اس کے بداثرات بڑی جلدی منصۂ شہود پر آجاتے ہیں۔ یہ امر تجربہ اور مشاہدہ میں آچکا ہے کہ رشوت سے مندرجہ ذیل خرابیاں ظہور میں آتی ہیں۔

ناجائز منافع خوری۔ ذخیرہ اندوزی ناجائز سفارش۔ گرانی۔ ملاوٹ۔ ملکی دولت کا عدم توازن۔ جرائم کی کثرت اور اس کی حوصلہ افزائی۔ ذمہ دار حکام میں غیر ذمہ داری اور اپنے فرائض کے احساس کا فقدان۔ نالائق اور غیر مستحق اشخاص کا اقتدار۔ امیر وغریب کے تعلقات میں کشیدگی بے انصافی اور کینہ پروری کا رجحان۔ بسا اوقات ایک اہل اور معتمد شخص کو ایک عہدہ سے صرف اس لئے محروم کیا جاتا کہ اس عہدہ کو اپنے خاندان کے کسی شخص کو دینا مقصود ہوتا ہے اور اپنے اس شخص کو لانے کے لئے عجیب وغریب حیلے اور مکر اختیار کئے جاتے ہیں۔ یہ رویہ جہاں ایک شخص کی ناجائز حوصلہ افزائی کا باعث ہوتا ہے وہاں دوسرے مستحق شخص میں احساس کمتری پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ ماہرین اخلاق اس امر پر متفق ہیں کہ اگر قوم کے بعض اشخاص کو باوجود قابل اور لائق ہونے کے بے بس کر دیا جائے تو یہ فعل ان میں احساس کمتری پیدا کرتا ہے اور احساس کمتری کا نتیجہ انتقام کی صورت میں رونما ہوتا ہے۔

(۴)

ان تمام بداثرات اور مفاسد کے نتیجہ میں قوم اور ملک کا اخلاقی معیار گر جاتا ہے۔ ایسی قوم اپنوں اور بیگانوں میں ذلیل ورسوا ہو جاتی ہے۔ مصر کا مشہور شاعر شوقی کہتا ہے ؎

واذا أصيب القوم فی اخلاقھم

فاقم علیھم ماتما وعویلا

یعنی جب قوم کو اخلاقی گراوٹ کا صدمہ پہونچتا ہے تو ان پر ماتم اور گریہ کر جب شاہ فاروق کو مصر سے جلاوطن کر دیا گیا تو فوری طور پر ایک قانون رشوت کے خلاف نافذ کیا گیا جس کو عربی اصطلاح میں "من این لک ھذا" یعنی یہ ثروت آپ کو کہاں سے حاصل ہوئی سے موسوم کیا گیا۔ اس قانون کی تشکیل سے ہزاروں ایسے معاملات ثابت ہوئے۔ جن سے معلوم ہوا۔ کہ کس طرح ملک میں رشوت پھیل چکی تھی ملک کے اقتصادی حالات میں اس کے نمایاں اثرات داخل ہو گئے۔ جاسوسی۔ زرمبادلے اور سمگلنگ نے ہر شخص کو متاثر کر رکھا تھا۔ اس قانون کے پیش نظر جب عدالتی تحقیقات ہوئی۔ اور ملک کے مختلف چیدہ اشخاص کی دولت وثروت کا محاسبہ کیا گیا تو حکام بالا کے سامنے اسرار کا ایک دفتر پیش ہوا۔ عقل دنگ رہ گئی کہ کس طرح بعض معمولی اشخاص نے رشوت کے ذریعہ ملک کے ذمہ دار اشخاص کو خرید لیا تھا۔ واضح رہے کہ عربی زبان میں ہر ایسا ذریعہ اختیار کرنا جس سے ناجائز مطلب براری ہوتی ہو اسے رشوت کہتے ہیں۔

الغرض رشوت کے استیصال سے قوم بام عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ ملکی ثروت کی مناسب تقسیم ہوتی ہے۔ سیاہ اور سفید میں تمیز کی جاتی ہے تمام معاشرتی نقائص کی اصلاح ہوتی ہے۔ خدا تعالےٰ کی ہزاروں رحمتیں اور برکتیں "الرسول العربی" صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوں۔ جس مبارک اور مطہر وجود نے رشوت کی لعنت اور قباحت کے اثرات کو نہایت جامع الفاظ میں اس وقت پیش فرمایا۔ جب کہ اس کے وسیع مہلک اثرات کا اندازہ لگانا بھی ناممکن تھا۔

ایک مفید رسالہ

نظارت ہذا کی طرف سے "چندوں کے متعلق مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں کی ذمہ داری" نامی ۱۶ صفحات کا ایک رسالہ شائع کیا گیا ہے جس میں قرآن مجید اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں چندوں کے متعلق بعض اہم امور کی وضاحت کی گئی ہے خصوصاً نادہندوں اور بے شرح چندہ دینے والے احباب کے بجٹوں کے متعلق نظارت بیت المال کا موقف بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ تمام جماعت ہائے احمدیہ کے صدران کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھیجا جا رہا ہے۔ صدران کرام کو چاہیئے کہ خود بھی اس رسالہ کا غور سے مطالعہ کریں اور سیکرٹری صاحب مال اور دوسرے کارکنان کو بھی مطالعہ کرائیں اور اس رسالہ میں مندرجہ ہدایات پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں (ناظر بیت المال)

توسیع اشاعت "الفضل" کیلئے دورہ

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کو تربیتی اغراض کے علاوہ بالخصوص توسیع اشاعت اخبار الفضل کے سلسلہ میں سندھ کوئٹہ اور کراچی وغیرہ کی جماعتوں میں مرکز کی طرف سے دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے۔ مقامی امراء اور دیگر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ محترم خواجہ سے کماحقہٗ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہونگے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

بیرونی فضا کے متعلق اہم معلومات

(۲)

سوال: کیا اس ترکیب سے راکٹ چاند تک پہنچ جائیں گے؟

جواب:۔ اگر ہم ایک مصنوعی سیارے کی بجائے کوئی زیادہ بڑی چیز چاند تک پہنچانا چاہیں تو ہمیں اس وزن کے تناسب سے ایک بہت بڑے راکٹ کی ضرورت ہوگی۔ تاکہ اس کے آخری مرحلے یا حصے کو ۲۵ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچا دیا جاسکے یہ رفتار جسے بچ نکلنے کی رفتار کہا جاسکتا ہے وہ ہے کہ اگر کسی چیز کو زمین کی قوت کشش کے قابو سے باہر کرنا ہو تو اس کا اس رفتار سے پھینکا جانا ضروری ہے۔ چاند پر پھینکے والے کسی راکٹ کے لئے اگر یہ چاہا جائے کہ اس میں کم سے کم ایندھن استعمال ہو تو اسے سفر کی ابتدا ہی میں بچ نکلنے کی رفتار پر پہنچ جانا چاہیئے اس رفتار کے حاصل ہو جانے کے بعد بھی زمین کی قوت کشش تدریجی طور پر اس کی رفتار کو کم کر دے گی۔ لیکن اس کے باوجود اس کی رفتار اتنی تیز ہوگی کہ وہ دو یا تین دن میں چاند تک پہنچ جائے گا۔

سوال۔ کیا چاند تک پہنچنے کی راہ میں اور بھی کئی دشواریاں ہیں؟

جواب:۔ چاند کی چھان بین کرنے کے لئے ہمیں تین واضح مشکل مرحلوں سے گذرنا ہوگا۔ پہلا مرحلہ تو چاند پر راکٹ چھوڑنے ہی کا ہے جو چاند پر پہنچ کر اس کی سطح سے زور سے ٹکرا جائے گا یا پھر اس کے گرد گھومنے لگے گا۔ دوسری مشکل چاند پر "آہستہ سے اترنے" کی ہے اور تیسرا اور سب سے مشکل مسئلہ چاند پر خیریت کے ساتھ اترنے کے بعد وہاں سے زمین کو واپس ہونے کا ہے۔

اگر چاند پر محض کوئی چیز پھینکنا ہو تو ممکن ہے کہ یہ مصنوعی سیارے کی طرح کی ایک چیز ہو جس پر کچھ آلے نصب ہوں۔ لیکن کرۂ قمر پر "آہستہ سے اترنے" کی کوشش میں اس پھینکے جانے والے راکٹ کے ساتھ ایک معکوس عمل کرنے والا راکٹ کے ساتھ ایک معکوس عمل کرنے والا راکٹ انجن بھی ہونا چاہیئے تاکہ رفتار کم کی جاسکے۔ چاند پر کوئی فضا یا کرۂ ہوائی تو موجود ہے نہیں جس کی مزاحمت سے کسی چیز کی رفتار کم ہو جائے۔

سوال:۔ اگست کے مہینہ میں امریکہ نے چاند پر جو راکٹ پھینکا تھا اس کی تفصیلات کیا ہیں؟

جواب۔ یہ راکٹ اس بات کی کوشش تھی کہ چاند کے گرد گھومنے والا ایک ایسا مصنوعی سیارہ چھوڑا جائے جو قرۂ قمر کے تین چکر لگائے۔ اور وہاں کے سائنسی معلومات ریڈیو کے ذریعہ زمین تک بھیجے اور پھر خود بھی زمین تک واپس آجائے۔ اس کوشش میں کامیابی کے امکانات بہت کم یعنی دس فیصدی تھے۔

خوش قسمتی سے وہ بہت سی اطلاعات و معلومات جو سائنسدان مصنوعی سیاروں کے ذریعے نظام شمسی میں سفر کی بابت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ ریکارڈ کرنے والے آلوں اور ننھے ننھے ریڈیائی آلوں کے ذریعہ ہم تک پہنچ سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر صرف ایک یا دو واٹ طاقت کا ترسیلی آلہ چاند سے زمین کے لئے اطلاعات نشر کر سکتا ہے اسی طرح مریخ جس کا ہم سے فاصلہ اس وقت جب انسان کا چھوڑا ہوا راکٹ وہاں پہنچے پانچ کروڑ اور دس کروڑ میل کے درمیان ہوگا۔ وہاں سے ریڈیائی پیامات اس سے کم طاقت کے ترسیلی آلے پہنچا سکتے ہیں۔ جو ہمارے بہت سے عام ریڈیو سٹیشن اپنے نشریات میں استعمال کرتے ہیں۔ درحقیقت بعض وجوہ کی بنا پر مریخ سے زمین تک اسکی پیام رسانی بہ نسبت نیویارک اور ٹوکیو کے درمیان پیام رسانی کے بظاہر زیادہ آسان معلوم ہوتی ہے۔

سوال۔ زمین کے گرد گھومنے والے مصنوعی سیاروں سے ہمارے سائنسدانوں کو کیا معلومات حاصل ہوتی ہیں؟

جواب: مصنوعی سیارہ تین کام انجام دیتا ہے (۱) وہ جس فضا سے گذرتا ہے اس کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے (۲) وہ زمین کو "دیکھ" سکتا ہے اس طرح کہ اس سے پہلے کبھی بھی زمین کو اس صورت سے نہیں دیکھا گیا تھا۔ اور (۳) وہ کائنات کو "دیکھ" سکتا ہے اور وہ معلومات ریکارڈ کر سکتا ہے جو کرۂ ہوائی کی وجہ سے سطح زمین پر پہنچ نہیں سکتی ہیں۔

کرۂ زمین کی فضا کے کناروں پر مصنوعی سیارہ جس "فضا" میں گردش کرتا ہوتا ہے وہ صرف ہمارے زمینی معیاروں کے پیش نظر "خالی" ہے لیکن درحقیقت اس خالی فضا میں اشعاع توانائی اور ان دونوں چیزوں کے نہایت تیز رفتار ذرات کی بہت سی قیمتی قسمیں بڑی مقدار میں موجود ہوتی ہیں۔ اس طرح ہم ایک فعال واسطہ کا کھوج لگاتے ہیں یہ ایک برقیاتی پلازسما ہے۔ جس کا روح رواں آفتاب ہے اور ہماری زمین اسی پلازسما میں تیرتی رہتی ہے سائنسدانوں کے پاس بالواسطہ طور پر اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ آفتاب سے جو برقی بار رکھنے والے ذرات خارج ہوتے ہیں ان کے منجملہ بہت سے مقناطیسی میدانوں اور برقی رووں کے نظام کسی نہ کسی طرح وابستہ ہیں۔ مصنوعی سیارے انہی مقناطیسی میدانوں اور برقی رووں کی پہلی بار پیمائش کر رہے ہیں۔ اسی طرح ان مصنوعی سیاروں کی مدد سے پہلی مرتبہ زمین کی قوت کشش اور اس کے مقناطیسی میدان کی ایک تفصیلی سہ ابعادی تصویر فراہم ہوئی ہے۔

سوال۔ کائناتی شعاعوں کے بارے میں کیا معلومات حاصل ہوئی ہیں؟

جواب:۔ کائناتی شعاعوں سے متعلق بعض خاص باتیں ایسی ہیں جن کا فیصلہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ان شعاعوں کا ادراک بیرونی فضا میں کیا جائے قبل اس کے کہ ان کی قوت یا ہیئت زمینی فضا سے ٹکرا کر ختم ہو جائے۔ امریکہ کا مصنوعی سیارہ ایکسپلورر ہمارے زمینی فضا کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تابکار منطقے کے بارے میں بڑی قیمتی اطلاعات بھیج رہا ہے۔

سوال۔ کیا اس مصنوعی سیارے سے موسم کے متعلق پیشگوئی کرنے میں مدد ملے گی؟

جواب۔ ایک ایسا مصنوعی سیارہ جو اپنے مدار کے نیچے کی فضا کے بارے میں خبر دے وہ موسمیات اور موسم کی پیشگوئی کے لئے بہت مفید ہوگا۔ زمین پر جو موسمیاتی سٹیشن واقع ہیں ان کی مدد سے کرۂ ارض کے صرف دس فیصدی حصے کی دیکھ بھال کی جاسکتی ہے۔ لیکن دو یا تین مصنوعی سیارے ہر چند گھنٹوں میں کرۂ ارض کے چاروں طرف چھائے ہوئے بادلوں کا مکمل ریکارڈ پیش کر سکتے ہیں۔ ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ اس ریکارڈ سے وہ بڑے طوفان کا ان کے ابتدائی مرحلوں میں ہی پتہ چلا لیں گے اور ان کے بڑھنے کا راستہ بہت زیادہ صحت کے ساتھ متعین کر سکیں گے۔ مصنوعی سیاروں کے بعض دوسرے آلات سے پہلی مرتبہ یہ معلوم ہوگا کہ زمین کے کرۂ ہوائی پر آفتاب سے کتنی توانائی پہنچتی ہے اور اس کے منجملہ کتنی بادلوں، سمندروں، زمین اور قطبین کی برفانی سطحوں سے منعکس ہو کر دوبارہ فضائے بسیط میں واپس ہو جاتی ہے۔

سوال۔ کیا ایسے سیاروں کی بھی کوئی سائنسی قدر و قیمت ہوگی جو کائنات میں بہت دور تک دیکھ سکیں؟

جواب جن مصنوعی سیاروں پر اشعاعوں ماورائے بنفشی شعاعوں اور دوسرے اشعاعات ادراک اور ریکارڈ کرنے والے آلوں کے علاوہ دوربینیں بھی نصب ہوں گی۔ وہ لازماً ایسے نئے مناظر کا انکشاف کریں گے جو زمین پر رہنے والے انسان نے کبھی نہیں دیکھے ہوں گے۔ ان مناظر کا پہلے سے کوئی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ سائنسدان یہ جانتے ہیں کہ ستاروں سے آنے والے اشعاعات کا ایک بڑا حصہ طیف کے ماورائے بنفشی حصہ سے متعلق ہوتا ہے۔ اور کائناتی اشعاع کے اس جزو کو زمین کی فضا تقریباً پوری حد تک روک دیتی ہے۔ اس کے علاوہ کرۂ فضائی "نور" کی ان زیادہ طویل موجوں کو بھی روک دیتا ہے۔ جنہیں عرف عام میں ریڈیائی موجیں کہا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض موجیں ہماری فضا میں نفوذ کر کے زمین تک پہنچ جاتی ہیں اور انہیں ریڈیائی "دوربینوں" کی مدد سے محسوس کیا جاتا ہے۔ لیکن سائنسدان موجوں کے منجملہ ان نسبتاً طویل موجوں سے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں جو زمین تک نہیں پہنچ سکتی ہیں۔

ان موجوں کی شکل میں جو ہلکے برقاطیسی اشارے زمین تک پہنچتے ہیں انکا ادراک بھی مصنوعی سیاروں کی "دوربینوں" کے ذریعہ نہایت وضاحت اور صفائی کے ساتھ ہوتا ہے۔ چاند اور نظام شمسی کے سیاروں کی جو تصویریں زمین سے لی گئی ہیں وہ بھی درحقیقت فضا کے اس تہیج سے متاثر ہوتی ہیں جس کے تحت ہمیں ستارے جھلملاتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ فضا کے باہر تاروں کی یہ جھلملاہٹ ختم ہو جاتی ہے اور وہاں پہنچ کر ہی ہم پہلی مرتبہ مریخ کی حقیقی شکل دیکھ سکتے ہیں۔ مریخ پر راکٹ چھوڑنے سے پہلے ہمیں اس سیارے کی ایک واضح اور صاف تصویر درکار ہوگی۔ (باقی)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا عزیزم ظہور احمد شاہ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنا فضل و رحم فرمائے اور ہر قسم کی تکالیف دور فرمائے اور حسنات دینی و دنیوی سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر عبدالستار شاہ پنشنر ربوہ)

(۲) مکرم چوہدری سردار علی صاحب (سیکرٹری مال ڈھپئی والہ۔ لائلپور) کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور عنقریب اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد سلیم ۳۳ کریا نوالہ)

رپورٹ آمد چندہ مسجد ہالینڈ

بابت ماہ اکتوبر ۱۹۵۸ء

ماہ اکتوبر کی آمد چندہ مسجد ہالینڈ کی رپورٹ بہنوں کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ ابھی ہمنے ۲۰۰۰/۴۲/- روپے کی رقم ادا کرنی ہے۔ اگر بہنیں مصمم ارادہ کر لیں کہ ہم نے جلد از جلد یہ قرضہ ادا کرنا ہے۔ تو پھر کوئی مشکل نہیں کہ یہ معمولی سا قرضہ دو تین ماہ کے اندر اندر ادا کر دیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بہنوں کو اس قرضہ کی جلد از جلد ادائیگی کی توفیق عطا فرما کر مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نمبر شمار	نام لجنہ	رقم
۱	از لجنہ اماء اللہ جڑانوالہ	۸—۰—۰
۲	〃 اوکاڑہ	۱۸—۶—۰
۳	گوجرخان	۲—۶—۰
۴	بیگم کرنل یوسف شاہ صاحب لاہور	۱۵۰—۰—۰ نام کنندہ
۵	معراج بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب لاہور	۱۵۰—۰—۰ نام 〃
۶	والدہ مصلح الدین صاحب لاہور	۱۵۰—۰—۰ نام 〃
۷	لیاقت پور	۲—۸—۰
۸	میانی سرگودھا	۲—۰—۰
۹	ممبرات لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر	۵۰—۰—۰
۱۰	حیدرآباد سندھ	۴۵—۰—۰
۱۱	منٹگمری	۱۳—۱۵—۰
۱۲	جمیلہ خاتون اہلیہ نذیر احمد صاحب زراعتی کالج ٹنڈو جام	۱۰—۰—۰
۱۳	لجنہ اماء اللہ تقیبرہ ضلع گجرات	۳—۱۲—۰
۱۴	فاطمہ بی بی مونگ ضلع گجرات	۵—۰—۰
۱۵	بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۱—۰—۰
۱۶	سبڑیال ضلع سیالکوٹ	۵۵—۵—۳
۱۷	مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ	۲۰—۰—۰
۱۸	ربوہ	۶۸—۵—۶
۱۹	پشاور	۱۵—۰—۰
۲۰	کراچی	۸۵—۱۲—۰
۲۱	حسن باڑہ سندھ	۵—۰—۰
۲۲	بیگم عزار صاحب مرحوم	۱۰—۰—۰
۲۳	کنری سندھ	۴۷—۰—۰
۲۴	شریفہ بیگم اہلیہ چودھری سلطان علی صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ	۵—۰—۰
۲۵	ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰—۰—۰
۲۶	مکرم منظور احمد صاحب لاہور	۷—۰—۰
۲۷	اہلیہ بابو فقیر اللہ صاحب لاہور	۲—۰—۰
۲۸	کلر کہار	۲—۰—۰
۲۹	اہلیہ سید سہیل احمد صاحب	۱۵—۰—۰
۳۰	کریم نگر فارم سندھ	۷—۰—۰
۳۱	واہ چھاؤنی	۱—۰—۰
۳۲	بیگم صاحبہ مظہر علی صاحب راولپنڈی	۳۵—۰—۰
۳۳	بیگم صاحبہ کرنل بشیر احمد صاحب راولپنڈی	۱۵۰—۰—۰ نام کنندہ
۳۴	استانی صغریٰ بیگم شورکوٹ	۶—۰—۰
۳۵	مجوکہ ضلع سرگودھا	۹—۱۴—۰
۳۶	کھاریاں ضلع گجرات	۲—۰—۰
۳۷	پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ	۵—۰—۰
۳۸	ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ	۵—۰—۰
۳۹	بورے والہ ضلع ملتان	۱۵—۰—۰

سپیریئر سروسز ایگزیمینیشن کلاس

داخلہ فرسٹ ٹرم (دسمبر ۱۹۵۸ء تا فروری ۱۹۵۹ء) ۲۰/۱۱/۵۸ سے۔ فیس مکمل ٹرم ۹۰/۸ برائے لازمی مضامین -/۱۰ روپے فی مضمون بصورت امتیازی مضامین۔

لائبریری و ہوسٹل کی سہولتیں موجود۔

درخواستیں بنام Advisor central superior Services Competitive Exam: Class, University Oriental colleges Lahore

پ۔ٹ ۱۶/۱۱/۵۸ (ناظر تعلیم)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ

صاحبان سکرٹریان مال مہربانی کر کے پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ کی رقم بھیجتے وقت تفصیل چندہ میں اس مد کا پورا نام لکھا کریں۔ تاکہ غلطی سے واپسی قرضہ کی مد میں رقم نہ چلی جاتے۔

ناظر تعلیم ربوہ

انیس ۱۹ سالہ بقایا داران کے لئے آخری موقعہ

سابقون الاولون کی انیس سالہ تاریخی یادگار زمانہ کتاب چھپ رہی ہے انیس ۱۹ سالہ بقایا داران کے لئے اگر اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا فرمائے۔ تو جن کا بقایا کتاب کی طباعت کے ایام میں آجائے گا۔ ان کا نام بھی کتاب کے آخر میں لانے کی سعی کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

خاکسار برکت علی خاں۔ پنشنر وکیل المال تحریک جدید

درخواست ہائے دعا

۱۔ پھلوار حسین صاحب بٹالوی چند روز سے ٹائیفائڈ میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالقیوم)

۲۔ ہماری دادی صاحبہ والدہ ماجدہ مرزا احمد بیگ صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر حال منٹگمری بروز اتوار مورخہ ۹ر نومبر ایک سو سال کی عمر اس فانی دنیا میں گزار کر وفات پا گئیں ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند عطا فرماویں۔ (مبارک مرزا لاہور)

۳۔ میری اہلیہ بیمار ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار عبدالحق ناصر احمدیہ مسجد منٹگمری)

۴۔ عاجز کا ہرنیا کا اپریشن کراچی میں ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ اس عاجز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (سید محمد میاں سلیم شاہ جہانپوری لورا لائی)

۵۔ میں ایک سال سے تین فوجداری مقدمات میں ماخوذ ہوں۔ بزرگان سلسلہ سے مقدمات میں باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (اظہر احمد ملک ۳۲۵ ٹائپ ۷ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

۶۔ میرے خسر محترم سید نعمت علی شاہ صاحب آف ہوشیارپور بھیرہ میں ان دنوں بیمار ہیں۔ ٹی بی کا شبہ ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعائے صحت کی درخواست دعا ہے۔ (سید سجاد احمد۔ قائد آباد۔ ضلع سرگودھا)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

کمیونسٹ چین کے دو گورنر اور چالیس ہزار افسر برخاست

صنعتی مراکز میں تطہیر کی زبردست مہم

نیویارک ۱۸ نومبر۔ نیویارک ٹائمز کے نامہ نگار نے ہانگ کانگ سے خبر دی ہے کمیونسٹ چین میں تطہیر کی ایک زبردست مہم کے تحت شانٹنگ اور لیاننگ کے صوبوں سے اعلیٰ حکام برطرف کر دئے گئے ہیں۔ نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق شانٹنگ کے شمالی صوبے میں گورنر اور نائب گورنر کے علاوہ تقریباً چالیس ہزار مقامی افسروں کو برطرف کیا جا چکا ہے۔

ادھر مانچوریا میں لیاننگ کے صوبے کے گورنر اور اس کے ماتحت افسروں کی برطرفی کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے۔ ہانگ کانگ کی اس اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ان افسروں کو اقتصادی توسیع کے منصوبوں میں پیکنگ کے احکام پر عمل کرنے میں کاہلی اور عدم تعاون کے الزام میں برطرف کیا گیا ہے۔

نیویارک ٹائمز نے اس خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنے اداریے میں لکھا ہے کہ یہ اطلاعات دو لحاظ سے اہم ہیں اول تو یہ کہ یہ خبریں پروپیگنڈے کے ان ذرائع سے نہیں آئی ہیں جن کا مقصد ہی چین میں بے اطمینانی ظاہر کرنا ہے۔ بلکہ اشتراکی چین کے سرکاری اخبارات و جرائد نے خود ہی یہ خبریں فراہم کی ہیں۔ یہ اخبارات حال ہی میں ہانگ کانگ پہنچے ہیں۔

دوسری قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان اطلاعات کا تعلق محض دور افتادہ سرحدی علاقوں یا سرکش قبائل سے نہیں ہے۔ بلکہ ان میں اشتراکیوں کی صنعتی سلطنت کے مرکزی علاقوں میں بے چینی کی خبر دی گئی ہے۔

تطہیر کی یہ اطلاعات پیکنگ کے "پیپلز ڈیلی" اور چین کے دوسرے متعدد اخبارات نے شائع کی ہیں۔ جو انہی دنوں ہانگ کانگ میں موصول ہوئے ہیں۔ شانٹنگ کے جس گورنر کو برطرف کیا گیا ہے۔ اس کا نام جاؤ چین من ہے۔ وہ صوبائی کمیونسٹ پارٹی کا فرسٹ سکرٹری رہ چکا ہے۔ اور مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کا بھی متبادل رکن ہے لیاننگ کا برطرف شدہ گورنر تو چہ ہنگ، بھی صوبائی کمیونسٹ پارٹی کا فرسٹ سکرٹری تھا۔

شانٹنگ اور لیاننگ، کوئلہ اور فولاد کی پیداوار کے مرکز ہیں۔ ان کی مجموعی آبادی سات کروڑ ہے۔ یعنی فرانس، بلجیم اور ہالینڈ کی مجموعی آبادی کے برابر۔ یہ اتنی بڑی آبادی غیر متمدن بھی نہیں ہے۔ بلکہ یہ علاقہ سرخ چین کے انتہائی ترقی یافتہ علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔

کمیونسٹ چین کے فوجی افسروں کا فرار

ہانگ کانگ ۱۸ نومبر۔ حکومت ہانگ کانگ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ کمیونسٹ چین کے دو فوجیوں نے جو اپنی وردیوں میں ہیں اپنے ملک سے فرار ہو کر برطانوی حکام سے پناہ کی درخواست کی ہے یہ دونوں فوجی سگے بھائی ہیں۔ ان میں ایک لفٹیننٹ ہے۔ اور دوسرا فوجی سکول کا استاد

لندن میں پاکستانی کارٹونسٹ کا اعزاز

لندن ۱۸ نومبر۔ پاکستان کے مسٹر عزیز کارٹونسٹ کو لندن پریس کلب کا اعزازی رکن بنایا گیا ہے۔ مسٹر عزیز جو "مارننگ نیوز" کراچی" سے وابستہ ہیں۔ ان دنوں ایک اور پاکستانی صحافی مسٹر کمال حیدر کے ساتھ انگلستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس دورہ کا اہتمام تعلقات دولت مشترکہ کے دفتر نے کیا ہے۔

مسٹر عزیز نے اس دورے میں متعدد برطانوی شخصیتوں کے خاکے بنائے ہیں۔ جن میں مسٹر بیوان اور لارڈ اور لیڈی بریڈ ووڈ سے لے کر بکنگھم کے باہر متعین محافظ تک شامل ہیں وہ ان خاکوں کو بہت جلد ایک کتاب کی شکل میں شائع کرنے والے ہیں۔

برطانوی موٹروں کی برآمد کا ریکارڈ

لندن ۱۸ نومبر برطانوی موٹر سازوں کی انجمن نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ سال رواں کے ابتدائی نو ماہ میں بیرونی ممالک کو جو موٹریں فروخت کی گئی ہیں ان کی مجموعی آمدنی ایک کروڑ پچاس لاکھ پونڈ تک پہنچ گئی اور اس طرح موٹروں کی برآمدات کا ایک نیا ریکارڈ قائم ہو گیا ہے جنوری سے ستمبر تک برآمد شدہ تمام گاڑیوں کی مالیت تین عرب پینسٹھ کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ ہے

قومی پرچم کا احترام نہ کرنے پر سزا

ہیمن سنگھ ۱۸ نومبر فوجی عدالت نے بھاٹی دب کے نو افراد کو قومی پرچم کے احترام نہ کرنے پر دس دس روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے۔ اسی علاقے کے دو افراد کو غلط اوزان استعمال کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے

کئی اور ملوں کے مختلف ریشمی کپڑوں کی قیمتیں مقرر کر دی گئیں

ٹیکسٹائل کمشنر کی طرف سے لارنس پور کے ورسٹڈ دھاگے کے نرخوں کا اعلان

کراچی ۱۸ نومبر ٹیکسٹائل کمشنر نے کل ایک سرکاری اعلان کے ذریعے ملک کے اندر چند مزید ملوں کے تیار کردہ مصنوعی ریشمی کپڑے کی ریٹیل اور پرچون زیادہ سے زیادہ قیمتیں مقرر کر دی ہیں۔

کل کپڑے کی جن اقسام کی قیمتوں کا اعلان ہوا ہے وہ یہ ہیں:-

ساٹن۔ لیڈی ہملٹن۔ سپرا چور۔ بروکیڈ دل کی پیاس۔ جارجٹ۔ وائل ہوا۔ وائل ڈوریا لیلن۔ برڈ سانگ۔ ڈائمنڈ ساٹن۔ فینسی ساٹن۔ بروکیڈ ساٹن وائننگ کلاتھ۔ ڈائمنڈ فینسی چیک۔ ڈائمنڈ لیڈی ہملٹن۔ موتی چور۔ سنہری پٹی۔ ڈبل بو۔ سن شائن۔ لائٹنگ کسٹڈ۔ پھول ساٹن۔ ساٹن (سلوید) وغیرہ

متعلقہ کارخانوں کے نام یہ ہیں:-

ڈائمنڈ سلک ملز لمیٹڈ کراچی۔ بادانی ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ کراچی۔ ٹی آئی کارپوریشن کراچی۔ سلور انڈسٹری اینڈ جنرل ملز کراچی ہندوستان اینڈ ٹیکسٹائل ملز کراچی اور انجم ٹیکسٹائل ملز ٹنڈو آدم۔

ٹیکسٹائل کمشنر نے ایک اعلان کے ذریعہ ہدایت کی ہے کہ اونی اور ورسٹڈ کپڑے کی جن اقسام کی قیمتوں کا اعلان ابھی نہیں ہوا ان کی فروخت روکی نہ جائے اور ان کی وہ قیمتیں وصول کی جائیں جو ان سے قریب قریب ملتی جلتی ہوئی اقسام کی پہلے مقرر ہو چکی ہیں۔

ایک اور حکم کے ذریعے ٹیکسٹائل کمشنر نے پاکستان کواپریٹو وولن ملز لمیٹڈ لارنس پور کے تیار کردہ ورسٹڈ دھاگے کی زیادہ سے زیادہ ایکس مل قیمتیں مقرر کر دی ہیں۔ یہ قیمتیں آٹھ روپے دو آنے فی پونڈ سے شروع ہو کر ۱۶ روپے ۱۴ آنے فی پونڈ تک مقرر کی گئی ہیں۔

ہنگری کے عام انتخابات

بڈاپسٹ ۱۸ نومبر۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کل ہنگری کے عام انتخابات میں اکٹھانوے فیصد سے زائد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا اور ابتدائی نتیجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اٹھانوے فیصد رائے دہندگان نے سرکاری طور پر نامزد امیدواروں کی حمایت کی۔ ان انتخابات میں سرکاری امیدواروں کے علاوہ اور کوئی امیدوار کھڑا نہیں ہوا تھا۔

ایوب حکومت کی کامیابی کی تمنا

لندن ۱۸ نومبر۔ پاکستان کے سابق صدر میجر جنرل سکندر مرزا کا ایک انٹرویو "ڈیلی ٹیلیگراف" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے "میں نے ایک ناقابل عمل آئین کو چلانے کے لئے اتنی مشقت اٹھائی کہ اپنے بال سفید کر لئے اور آخر میں اس آئین کو منسوخ کرنا پڑا۔"

موصوف نے پاکستان کی موجودہ حکومت کی تعریف کی اور کہا پاکستان کا نظم و نسق چلانے کے لئے اب ایک بڑی اچھی ٹیم جمع ہو گئی ہے۔ اگر اس ٹیم سے کوئی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے تو پاکستان کے موجودہ حکام ایسی کامیابی حاصل کریں گے۔ اگر وہ ناکام ہو گئے تو پھر پاکستان کا خدا حافظ ہے۔ ایسی صورت میں ملک تباہ ہو جائے گا۔

شام میں زرعی اصلاحات

دمشق ۱۸ نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی وزارت زرعی اصلاحات نے اپنی ابتدائی رپورٹ میں بتایا ہے کہ حکومت ۸۵۹ مالکوں کی دو لاکھ چون ہزار سات سو ہیکٹر قابل کاشت اراضی اپنی تحویل میں لے لے گی۔ اس کے علاوہ ۱۹۴۳ مالکان کی گیارہ لاکھ تینتیس ہزار پانچ سو ایکڑ اراضی بھی اپنے قبضے میں لے گی

یہ اراضی رجسٹریشن کے بعد بے زمین مزارعین میں تقسیم کر دی جائے گی

مصنوعی جگر لگانے کا کامیاب تجربہ

ٹوکیو ۱۸ نومبر۔ ٹوکیو یونیورسٹی کے ڈاکٹر نمو لیگا نے کل ایک سرجیکل کانفرنس میں بتایا کہ سرجری کی تاریخ میں پہلی بار ایک انسان کے مصنوعی جگر لگانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سگیرا نے بتایا کہ یہ مریض جس کا جگر سخت اور متورم ہو گیا تھا۔ طویل عرصہ سے بیہوشی کے عالم میں تھا اور وہ کوئی چیز ہضم نہیں کر سکتا تھا۔ اپریشن کے بعد وہ ہوش میں آگیا۔ اس کے پیٹ کا ورم ختم ہو گیا۔ اور اس کا ہاضمہ بھی درست ہو گیا۔ ڈاکٹر سگیرا نے دیہ لیسنی کی تفاصیل بھی بیان کیں۔

آمدنی اور دولت کے حسابات پیش کرنے کی تاریخ

۳۱ دسمبر تک بڑھا دی گئی !

مارشل لا کے نئے قاعدہ نمبر ۴۸ میں تفصیلات اور مراعات کا اعلان

کراچی ۱۹ نومبر ۔ مرکزی حکومت نے آمدنی اور چھپی ہوئی دولت کے مجموعی یا تصحیح شدہ حسابات داخل کرنے کی تاریخ ۱۵ دسمبر سے بڑھا کر ۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء مقرر کر دی ہے ۔ اس سلسلے میں مارشل لا کا ایک نیا قاعدہ ۴۸ جاری کیا گیا ہے ۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ آمدنیوں اور چھپی ہوئی دولت کے متعلق حکومت کو اطلاع دینے کے متعلق مارشل لا کے اصل قاعدہ ۴۳ پر کس طرح عملدرآمد کیا جائے گا ۔

دولت یا آمدنی کے متعلق حسابات اور بیانات داخل کرنے کے متعلق وزارت خزانہ کی طرف سے جو پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہے :

۳ نومبر کو صدر اور مارشل لا کے ناظم اعلیٰ نے " انکم ٹیکس (حسابات کی درستی اور جھوٹے بیانات) کے متعلق قاعدے " (نمبر ۴۳ ، اور ۴۴) جاری کئے ۔ اسی دن ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا جس میں ان قاعدوں کی بڑی بڑی دفعات کی وضاحت کی گئی تب سے متعدد افراد اور تجارتی اور صنعتی اداروں کے نمائندے مرکزی بورڈ آف ریونیو سے ان قواعد کی دفعات کی وضاحت کے لئے کہتے رہے ہیں ۔ اور متعدد ایسی تجاویز بھی پیش کی ہیں جن کے تحت مختلف افراد کے لئے انکم ٹیکس کے حکام کو چھپی ہوئی آمدنی کے متعلق اطلاع دینے کا کام زیادہ سہل ہو جاتا ہے ۔ چنانچہ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ بعض ایسی توضیحات ضروری ہیں جن کی بدولت یہ پتہ چل جائے کہ انکم ٹیکس کا محکمہ انکم ٹیکس سے متعلق قواعد کے تحت کارروائی کس طرح کرے گا ۔ چنانچہ مارشل لا کے قاعدہ نمبر ۴۳ میں قاعدہ نمبر ۴۸ کے ذریعے ترمیم کر دی گئی ہے ۔ اس کی بڑی بڑی دفعات درج ذیل ہیں ۔

(۱) چھپی ہوئی آمدنیوں کے متعلق حسابات نظر ثانی شدہ بیانات اور مکمل حسابات نظر ثانی . . . . پیش کرنے کی تاریخ ۱۵ دسمبر ۵۸ء سے بڑھا کر ۳۱ دسمبر ۵۸ء کر دی گئی ہے ۔

(۲) ٹیکس دہندگان کو یقین دلایا گیا ہے کہ اگر انہوں نے سال ۵۴ ۔ ۵۵ء یا اس کے بعد کسی سال کی تشخیص کے لئے نظر ثانی شدہ حساب یا جامع بیان پیش کیا تو ایسا ہرگز نہیں ہوگا کہ اس کی بنیاد پر تشخیص سال ۵۴ ۔ ۵۵ء سے پہلے کی تشخیص از سر نو شروع کر دی جائے ۔ اس کے ساتھ ہی انہیں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو سال ۵۴ ۔ ۵۵ء سے پہلے کی مدت کے متعلق حسابات یا جامع بیانات پیش کر سکتے ہیں تاکہ وہ موجودہ تاریخ تک کے انکم ٹیکس حسابات صاف کر دیں اور ان کے ذمے کوئی بوجھ باقی نہ رہے ۔ ایسے لوگوں کا فائدہ اسی میں ہے کہ موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی اس ساری آمدنی سے متعلق اطلاع دے دیں جو ٹیکس سے بچی ہوئی ہے اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ ۳۴ کے تحت پہلے برسوں کے لئے ان کی تشخیصات از سر نو شروع نہیں کی جائیں گی ۔

(۳) جن اصحاب نے اپنی آمدنی کا حساب کبھی پیش نہیں کیا ۔ اور نہ کبھی ان کی تشخیص کی گئی ہے ۔ انہیں بھی اجازت دی گئی ہے کہ وہ اپنی آمدنی کے حسابات یا جامع بیان داخل کر دیں ایسی صورت میں ان سے جو انکم ٹیکس وصول کیا جائے گا ۔ اس میں رعایت برتی جائے گی اور وہ تخفیف شدہ شرح پر وصول کیا جائے گا جس کا اعلان مارشل لا کے قاعدہ نمبر ۴۳ ترمیم شدہ کے تحت کیا گیا ہے ۔

مرکزی بورڈ آف ریونیو ایک سرکاری سرکلر جاری کر رہا ہے ۔ جس میں اس ضمن کی مفصل ہدایات درج ہوں گی ۔ یہ سرکلر عام لوگوں کو صرف آٹھ آنے کی معمولی قیمت پر دستیاب ہو سکے گا ۔ اس میں ایسے تمام کیسوں کا ذکر آ گیا ہے جو مارشل لا کے قاعدہ ۴۳ ترمیم شدہ کی ذیل میں آتا ہے ۔ لیکن اگر کوئی صورت حال ایسی ہوئی ۔ جو اس سرکلر میں درج ہونے سے رہ گئی ہو تو اسے مرکزی بورڈ آف ریونیو کے علم میں لایا جائے وہ اس پر فوری کارروائی کرے گا ۔

حکومت کو پوری امید ہے کہ جو لوگ انکم ٹیکس سے بچے رہے ہیں وہ حکومت سے تعاون کریں گے اور مقررہ تاریخ یعنی ۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء سے پہلے پہلے محکمہ انکم ٹیکس کو اپنی آمدنیوں کے متعلق اطلاع دے دیں گے ۔ اس تاریخ کے بعد انکم ٹیکس کے سارے محکمہ کا ایک ایک پرزہ حرکت میں آ جائے گا ۔ اور اگر ضرورت پڑی تو ان کی مدد کے لئے مسلح فوجیوں کو بھی طلب کر لیا جائے گا ۔

ایک لاکھ سے زائد مالیت کے دعاوی کی مزید چھان بین کیجائیگی

اعلیٰ اختیارات کی کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ مضافاتی بستیاں جلد تعمیر کیجائینگی

لاہور ۱۹ نومبر ۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق بے خانماں افراد کی آبادکاری کے لئے صوبہ میں مضافاتی بستیوں کی تعمیر کا کام تیز تر کر دیا جائے گا ۔ اس امر کا فیصلہ کل یہاں مرکزی و صوبائی حکومتوں کے اعلیٰ حکام کے ایک اجلاس میں کیا گیا ۔ جس کی صدارت مرکزی وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل اعظم خان نے کی ۔

اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا ۔ کہ بڑے شہروں کے صنعت کاروں کو اپنے مزدوروں کے لئے مکانات مہیا کرنے کو کہا جائے ۔ جہاں تک ایک لاکھ روپے سے زائد مالیت کے دعاوی کی تصدیق کا تعلق ہے ۔ اجلاس میں ایسے دعاوی اعلیٰ اختیارات کی ایک کمیٹی کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو ان کی اچھی طرح چھان بین کرے گی ۔ اس سے پہلے وزیر بحالیات نے آبادکاری و بحالیات کے کام کی رفتار تیز تر کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان لوگوں کے مصائب و آلام ختم ہوں ۔ جنہیں حصول آزادی کی خاطر نقصان برداشت کرنا پڑا ۔ آپ نے افسروں پر زور دیا کہ وہ " مشنری سپرٹ " سے کام کریں تاکہ آبادکاری کا مسئلہ کم از کم مدت میں حل ہو سکے ۔ اجلاس میں بحالیات کے سیکرٹری مسٹر ایم ۔ بی احمد ، چیف سیٹلمنٹ کمشنر مسٹر نصیر احمد مغربی پاکستان کے محکمہ مال و بحالیات کے سیکرٹری مسٹر ریاض الدین اور صوبہ کے فنانس سیکرٹری مسٹر مظفر احمد نے بھی شرکت کی ۔

ولادت

برادرم محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ کریم نگر فارم (سندھ) کے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۴/۱۱/۵۸ کو لڑکی تولد ہوئی ۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ نومولودہ کی درازی عمر خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی دعا فرمائیں ۔ (محمد ابراہیم ربوہ آئرن سٹور ربوہ)

سوڈان میں نئی کابینہ کی تشکیل

بقیہ صفحہ اول

قاہرہ کے اخبار الاہرام نے یہ خبر شائع کی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومت نے بھی سوڈان کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے لیکن ابھی سرکاری طور پر اس خبر کی تصدیق نہیں کی گئی ۔

امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے واشنگٹن میں کل ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت امریکہ سوڈان کی نئی حکومت کو تسلیم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے ۔

ماریشس کے ایک احمدی بھائی کی ربوہ میں آمد

(از مبلغ ماریشس)

جناب اسمٰعیل جناب ابراہیم اور جناب رحمان الکو اپنے خرچ پر تعلیم کے لئے ربوہ آ رہے ہیں ۔ آپ ۳ اکتوبر کو ماریشس سے روانہ ہوئے تھے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو آپ کے لئے اور جماعت احمدیہ ماریشس کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ آمین ۔